سوال

(33)قرض کی رقسم مسجد تعمیر کرنااورزکوٰۃ سے مسجدکوچندہ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) کیاقرض کی رقم سے مسجد تعمیر کی جاسکتی ہے، نیز کیازکوٰۃ کی رقم سے مسجد میں چندہ دیاجاسکتا ہے ؟ (۲)اگرحکومت وقت غیر شرعی ہوتوکیا زکوٰۃ کی ادائیگی ساقط ہوجاتی ہے یا ہر فرد کواپنی اپنی زکوٰۃ خوداداکرناپڑے گی؟ (۳) کافراورفاسق کوزکوٰۃ نہیں دی جاسکتی، نیز طاقتوراورغنی کو بھی زکوٰۃ دینا منع ہے اورجو۲۰ روپیہ یومیہ کماتا ہے کیااسے بھی زکوٰۃ نہیں دی جاسکتی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1۔اگراہل مسجداس پوزیشن میں ہیں کہ آیندہ حالات میں چندہ جمع کرکے اپنی گرہ سے قرض اتارسکتے ہیں توو قتی طورپر قرض لے کر مسجد تعمیر کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اگران حضرات کی مالی پوزیشن کمزور ہوتو دوسرے مسلمانوں سے تعاون لیاجاسکتا ہے، نیزاگر اہل مسجد خود زکوٰۃ کے حقدار ہیں توایسے لوگوں کی مسجد مال زکوٰۃ سے تعمیر کی جاسکتی ہے، بصورت دیگرزکوٰۃ کی رقم مسجد پرلگانے سے پرہیز کرناچاہیے اسے اہل مسجد کواپنی گرہ سے تعمیر کرناچاہیے۔

2۔حکومت وقت اگرغیر شرعی ہوتواس سے زکوٰۃ ساقط نہیں ہوتی، جیساکہ دیگر فرائض کی ادائیگی ضروری ہے، اسی طرح فریضہ زکوٰۃ بھی اداکرنا ضروری ہے، خواہ وہ انفرادی طورپر ہو۔

3۔اگر۲۰روپیہ یومیہ کمانے سے گھر کانظام نہیں چلتا کیونکہ افرادخانہ زیادہ ہیں اس یومیہ مزدوری سے اگرکسی کی گھریلوضروریات پوری نہیں ہوتیں توایسے غریب شخص کے ساتھ مال زکوٰۃ سے تعاون کیاجاسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2، صفحہ:79